سنتیں پڑھنے کے بعد یاد آیا کہ فرض واجب الاعادہ ہیں تو کیا سنتیں دوبارہ پڑھنی ہوں گی؟

دارالافتاء اهلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ اگر نمازِ ظہر کے فرض میں کوئی واجب چھوٹ جائے اور سنتِ بعدیہ پڑھنے کے بعد یاد آئے کہ فرض تو واجب الاعادہ ہیں، تو کیا اس صورت میں فرض دوبارہ ادا کرنے کے ساتھ سنتِ بعدیہ بھی دوبارہ ادا کرنی ہوں گی؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر بعد والی سنتیں صحیح طور پر ادا ہوگئی تھیں، تو صرف فرض دہرانے ہوں گے، سنتِ بعدیہ دوبارہ پڑھنا ضروری نہیں۔
اس کی تفصیل یہ ہے کہ نماز دوبارہ پڑھنا اسی وقت واجب ہوتا ہے، جب کسی واجب کو ترک کرنے یا کسی مکروہِ تحریمی فعل کے ارتکاب کی وجہ سے وہ نماز مکروہِ تحریمی ہوجائے، جیسا کہ فقہائے کرام بالاتفاق اپنی اپنی کتب میں بیان فرماتے آئے ہیں اور جب فرض کے بعد پڑھی گئی سنتوں میں نہ کسی واجب کا ترک ہوا ہو اور نہ ہی افعالِ مکروہِ تحریمی میں سے کسی فعل کا ارتکاب ہوا ہو، تو اس کے اعادے کی کوئی وجہِ شرعی نہیں۔

البتہ یہ اشکال اس وجہ سے پیدا ہوتا ہے کہ کتب فقہ میں آیا ہے "سنن فرائض کے تابع ہوتی ہیں۔" اس لیے جب فرض کا اعادہ واجب ہوا تو گویا سنتوں کا اعادہ بھی واجب ہونا چاہیے۔ سنن کے فرائض کے تابع ہونے کے متعلق بدائع الصنائع اور بنایہ شرح الہدایہ وغیرہا میں ہے،

والنص للبنایه: "السنن توابع الفرائض"

ترجمہ: سنن فرائض کے تابع ہیں۔ (البنایہ شرح الھدایہ، ج2، ص480، دارالکتب العلمیۃ)(البدائع الصنائع، ج1، ص288، دارالکتب العلمیۃ)

اس کا جواب یہ ہے کہ **"سنن فرائض کے تابع ہیں"** کا معنی یہ ہے کہ سنن بعدیہ کی ادائیگی کے لیے شرط یہ ہے کہ پہلے فرض ادا ہوجائیں۔ جب تک فرض نماز ادا ہو کر ذمے سے ساقط نہیں ہوتی، اس وقت تک اس کے بعد والی سنن بھی ادا

نہیں ہوتیں، کیونکہ سننِ بعدیہ کی ادائیگی کا محل ووقت فرضوں کے بعد ہے، اور جب فرض ادا ہی نہ ہوئے تو سننِ بعدیہ کا وقت و محل ہی پایا نہیں گیا، لہٰذا وہ بھی ادا نہ ہوئیں، اور اگر فرض ادا ہو گئے تو سنن بھی ادا ہو جاتی ہیں۔ مختصر یہ کہ سنتوں کے ادا ہونے کے لیے فرض کا ادا ہونا ضروری ہے۔ ان ہی معنوں میں کہا جاتا ہے کہ سنن فرائض کے تابع ہیں۔ عمدۃ الرعایۃ علی شرح الوقایہ میں ہے:

"السنة تبع للفرائض وتؤدى بعد أدائه فإذا لم يتأد الفرض لم يتأد السنة"

ترجمہ: سنن فرائض کے تابع ہیں اور فرض کے بعد ادا کی جاتی ہیں تو اگر فرض ادا نہ ہوئے تو سنن بھی ادا نہ ہوں گی۔ (عمدۃ الرعایہ شرح الوقایہ، ج 1، ص 258، دار الکتب العلمیۃ)

مثال کے طور پر: اگر کسی نے بھول کر بلا وضو فرض نماز پڑھ لی، پھر وضو کر کے سنتیں ادا کر لیں، تو چونکہ فرض بلا وضو ادا ہی نہ ہوئے تھے، لہٰذا سنتیں بھی (اگرچہ وضو کے ساتھ پڑھی گئیں) ادا نہ ہوئیں۔ اس لیے فرض کو وضو کے ساتھ دوبارہ پڑھنے کے بعد سنتیں بھی دوبارہ پڑھنی ہوں گی، کیونکہ یہ فرض کے تابع ہیں، چنانچہ بدائع الصنائع، شرح الوقایہ اور مجمع الأنہر میں ہے

والنص للآخر: "ولو صلى العشاء بلا وضوء حال كونه ناسيًا ثم صلى السنة والوتر به أي بالوضوء يعيد السنة لاعادة العشاء إذ لم يصح أداء السنة قبل الفرض مع أنها أديت بالوضوء لأنها تبع الفرض"

ترجمہ: اگر کسی نے عشاء کی نماز بغیر وضو ادا کی، اسے وضو کرنا یاد نہ رہا، پھر اس نے وضو کر کے سنت اور وتر پڑھے، تو سنتوں کا اعادہ کرے گا، کیونکہ فرض سے قبل سنتوں کی ادائیگی درست نہیں، اگرچہ وہ وضو کے ساتھ ادا کی گئی ہوں کہ وہ فرض کے تابع ہیں۔ (مجمع الانھر شرح ملتقی الابحر، ج 1، ص 216، دار احیاء التراث)

اور جب فرض ادا ہو چکے ہوں تو اس کے بعد پڑھی جانے والی سنتیں بھی ادا شمار ہوں گی، کیونکہ سنن کی ادائیگی کا محل و مقام فرض نماز کے بعد ہے، تو جب سنتیں اپنے محل پر ادا کر لی گئیں، تو وہ صحیح طور پر ادا ہو گئیں، جیسا کہ محقق علی الاطلاق لکھتے ہیں:

"لما حققناه من أن معنى كونه سنة كونه مفعولا للنبي صلى الله عليه وسلم على المواظبة في محل مخصوص۔۔۔فمن فعل مثل ذلك الفعل في وقته فقد فعل ما سمي بلفظ السنة، وحينئذ تقع الأوليان سنة لوجود تمام علتها۔۔۔يتأدى كل من السنة والمندوب إذا وقع في وقته"

ترجمہ : کیونکہ ہم نے تحقیق کی ہے کہ سنت کا یہی معنی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے مخصوص محل (وقت وجگہ) میں ادا کیا ہو۔ ۔ ۔ تو جس نے حضور علیہ السلام کی طرح اس فعل کی مثل اس کے وقت میں ادا کیا تو اس نے وہ فعل ادا کر لیا جسے سنت کہتے ہیں، تو اس وقت دونوں رکعتیں سنت ادا ہوں گی، کیونکہ علت مکمل طور پر موجود ہے۔ ۔ ۔ سنت و مستحب نمازیں سے ہر ایک اپنے وقت پر ادا کیے جانے سے ادا ہو جاتی ہے۔ (فتح القدیر للکمال ابن الھمام، ج 1، ص 444، دار الفکر، بیروت)

چونکہ واجب الاعادہ نماز کا فرض پہلی نماز کے ساتھ ہی ادا ہو چکا ہوتا ہے، اور اعادہ میں پڑھی جانے والی نماز فرض کے درجے میں نہیں رہتی، اس لیے سنتیں اس دوبارہ پڑھی گئی نماز کے تابع نہیں ہوں گی، بلکہ وہ پہلے پڑھی گئی فرض نماز کے تابع شمار ہوں گی۔ اور جب اُن فرضوں کے بعد سنتیں ادا کی جا چکی ہیں تو وہ اپنے محل پر ادا ہو گئیں، تو ان کے اعادے کی کوئی شرعی وجہ باقی نہیں رہی۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : HAB-0632

تاریخ اجراء : 08 ربیع الاول 1447ھ/02 ستمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net